

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَ مَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَ
 مَا تَزْدَادُ وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ (8) عَالِمُ الْغَيْبِ
 وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ (9) سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَّ
 الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهِ وَ مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَ
 سَارٍ بِالنَّهَارِ (10) لَهُ مُعَقَّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ
 خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ
 حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا
 فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَاِلِ (11) هُوَ
 الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَ طَمَعًا وَ يُنْشِئُ
 السَّحَابَ الثِّقَالَ (12) وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَ
 الْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ
 بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَ هُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَ هُوَ شَدِيدُ

الْمِحَالِ (13) لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
 دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفَّيْهِ
 إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ
 الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (14) وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُمْ
 بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ (15) قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 قُلِ اللَّهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا
 يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي
 الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ
 أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ
 عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
 (16) أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي
 النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلَهُ كَذَلِكَ يَضْرِبُ
 اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا
 مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ
 اللَّهُ الْأَمْثَالَ (17) لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَى
 وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ
 جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ
 الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبُئْسَ الْمِهَادُ (18)

Allah doth know what every female (womb) doth bear, by how
 much the wombs fall short (of their time or number) or do
 exceed. Every single thing is before His sight, in (due)
 proportion. He knoweth the unseen and that which is open: He is
 the great, the most high. It is the same (to Him) whether any of
 you conceal his speech or declare it openly; whether he lie hid by
 night or walk forth freely by day. For each (such person) there
 are (angels) in succession, before and behind him: they guard
 him by command of Allah. Verily Allah does not change the

~~~~~

condition of a people until they change in what is in themselves. But when (once) Allah willeth a people's punishment, there can be no turning it back, nor will they find, besides Him, any to protect. It is He who doth show you the lightning, by way both of fear and of hope: it is He who doth raise up the clouds, heavy with (fertilising) rain! Nay, thunder repeateth His praises, and so do the angels, with awe: He flingeth the loud-voiced thunderbolts, and therewith He striketh whomsoever He will yet these (are the men) who (dare to) dispute about Allah, He is mighty in power. To Him is due the true prayer: any others that they call upon besides Him hear them no more than if they were to stretch forth their hands for water to reach their mouths but it reaches them not: for the prayer of those without faith is nothing but vain prayer. Whatever beings there are in the heavens and the earth do prostrate themselves to Allah - with good-will or in spite of themselves: so do their shadows in the morning and evenings. Say: "Who is the lord and sustainer of the heavens and the earth?" Say: "(It is) Allah." Say: "Do ye then take (for worship) protectors other than Him, such as have no power either for good or for harm to themselves?" Say: "Are the blind equal with those who see? Or the depths of darkness equal with light?" Or do they assign to Allah partners who have created (anything) as He has created, so that the creation seemed to them similar? Say: "Allah is the creator of all things: He is the one, the supreme and irresistible." He sends down water from the skies, and the channels flow, each according to its measure: but the torrent bears away to foam that mounts up to the surface. Even so, from that (ore) which they heat in the fire, to make ornaments or utensils therewith, there is a scum likewise. Thus doth Allah (by parables) show forth truth and falsehood. For the scum disappears like forth cast out; while that which is for the good of

~~~~~

~~~~~  
 mankind remains on the earth. Thus doth Allah set forth parables. For those who respond to their Lord, are (all) good things. But those who respond not to Him,- even if they had all that is in the heavens and on earth, and as much more, (in vain) would they offer it for ransom. For them will the reckoning be terrible: their abode will be hell,- what a bed of misery!

اللہ ایک ایک حاملہ کے پیٹ سے واقف ہے جو کچھ اس میں بنتا ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ اس میں کمی یا بیشی ہوتی ہے اس سے بھی وہ باخبر رہتا ہے۔ ہر چیز کے لیے اُس کے یہاں ایک مقدار مقرر ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر، ہر چیز کا عالم ہے۔ وہ بزرگ ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے۔ تم میں سے کوئی شخص خواہ زور سے بات کرے یا آہستہ، اور کوئی رات کی تاریکی میں چھپا ہوا ہو یا دن کی روشنی میں چل رہا ہو، اس کے لیے سب یکساں ہیں۔ ہر شخص کے آگے اور پیچھے اس کے مقرر کیے ہوئے نگران لگے ہوئے ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی۔ اور جب اللہ کسی قوم کی شامت لانے کا فیصلہ کر لے تو پھر وہ کسی کے ٹالے نہیں ٹل سکتی، نہ اللہ کے مقابلے میں ایسی قوم کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے۔ وہی

ہے جو تمہارے سامنے بجلیاں چمکاتا ہے جنہیں دیکھ کر تمہیں اندیشے بھی لاحق ہوتے ہیں اور امیدیں بھی بندھتی ہیں۔ وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھاتا ہے۔ بادلوں کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے اس کی ہیبت سے لرزتے ہوئے اُس کی تسبیح کرتے ہیں۔ وہ کڑکتی ہوئی بجلیوں کو بھیجتا ہے اور (بسا اوقات) اُنہیں جس پر چاہتا ہے عین اس حالت میں گرا دیتا ہے جبکہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں۔ فی الواقع اس کی چال بڑی زبردست ہے۔ اسی کو پکارنا برحق ہے۔ رہیں وہ دوسری ہستیاں جنہیں اس کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ اُن کی دعاؤں کا کوئی جواب نہیں دے سکتیں۔ اُنہیں پکارنا تو ایسا ہے جیسے کوئی شخص پانی کی طرف ہاتھ پھیلا کر اُس سے درخواست کرے کہ تو میرے منہ تک پہنچ جا، حالانکہ پانی اُس تک پہنچنے والا نہیں۔ بس اسی طرح کافروں کی دعائیں بھی کچھ نہیں ہیں مگر ایک تیر بے ہدف! وہ تو اللہ ہی ہے جس کو زمین و آسمان کی ہر چیز طوعاً و کرہاً سجدہ کر رہی ہے اور سب چیزوں کے سائے صبح و شام اُس کے

آگے جھکتے ہیں۔ ان سے پوچھو، آسمان وزمین کا رب کون ہے؟ کہو، اللہ۔ پھر ان سے کہو کہ جب حقیقت یہ ہے تو کیا تم نے اُسے چھوڑ کر ایسے معبودوں کو اپنا کارساز ٹھہرا لیا جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ کہو، کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوا کرتا ہے؟ کیا روشنی اور تاریکیاں یکساں ہوتی ہیں؟ اور اگر ایسا نہیں تو کیا ان ٹھہراے ہوئے شریکوں نے بھی اللہ کی طرح کچھ پیدا کیا ہے کہ اُس کی وجہ سے ان پر تخلیق کا معاملہ مشتبہ ہو گیا؟ کہو، ہر چیز کا خالق صرف اللہ ہے اور وہ یکتا ہے، سب پر غالب! اللہ نے آسمان سے پانی برسایا اور ہر ندی نالہ اپنے ظرف کے مطابق اسے لے کر چل نکلا۔ پھر جب سیلاب اٹھا تو سطح پر جھاگ بھی آگئے۔ اور ویسے ہی جھاگ اُن دھاتوں پر بھی اٹھتے ہیں جنہیں زیور اور برتن وغیرہ بنانے کے لیے لوگ پگھلایا کرتے ہیں۔ اسی مثال سے اللہ حق اور باطل کے معاملے کو واضح کرتا ہے۔ جو جھاگ ہے وہ اڑ جایا کرتا ہے اور جو چیز انسانوں کے لیے نافع ہے وہ زمین میں ٹھہیر جاتی ہے۔ اس طرح اللہ مثالوں سے اپنی بات سمجھاتا ہے۔ جن

لوگوں نے اپنے رب کی دعوت قبول کر لی ہے اُن کے لیے بھلائی ہے، اور  
 جنہوں نے اسے قبول نہ کیا وہ اگر زمین کی ساری دولت کے بھی مالک ہوں  
 اور اتنی ہی اور فراہم کر لیں تو وہ خدا کی پکڑ سے بچنے کے لیے اس سب کو فدیہ  
 میں دے ڈالنے پر تیار ہو جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن سے بری طرح  
 حساب لیا جائے گا۔ اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے، بہت ہی برا ٹھکانا۔

اللہ اک-اک ہامیلا کے پٲٹ سے واکیفہ ہے، جو کوء اسمے بناتا ہے  
 اسے بھی وہ جاناتا ہے اور جو کوء اسمے کمی یا بےشی ہوتی ہے  
 اسسے بھی وہ باخبر رہتا ہے | ہر چیڑ کے لیے اسکے یھاں اک  
 میکدار مکرر ہے | وہ پوشیدا اور جّاہیر ہر چیڑ کا آالم ہے |  
 وہ بوجورگ ہے اور ہر ہال مے بالاطر رہنےوالا ہے | توممے سے کوڈ  
 شخس خاھ جور سے بات کرے یا آہیستا، اور کوڈ رات کی تارکی  
 مے ھپا ہو یا دین کی رشینی مے چل رہا ہو، اسکے لیے سب یکساں  
 ہں | ہر شخس کے آگے اور پیھے اسکے مکرر کئے ہوئے نیگاراں لگے  
 ہوئے ہں جو اللہ کے حکم سے اسکی دےخ-بال کر رہے ہں | ہکیکات  
 یہ ہے کی اللہ کسی کوم کے ہال کو نہیں بدلتا جب تک کی  
 وہ خود اپنے اوساف کو نہیں بدل دےتی | اور جب اللہ کسی  
 کوم کی شامت لانے کا فسلا کر لے تو فیر وہ کسی کے ڈالے  
 نہیں ڈل سکتی، ن اللہ کے مکاوالے مے اسی کوم کا کوڈ ہامی  
 و مددگار ہو سکتا ہے | وہی ہے جو تومہارے سامنے بیجلیاں

~~~~~

चमकता है जिन्हें देखकर तुम्हें अंदेश भी लाहिक होते हैं और उम्मीदें भी बंधती हैं | वही है जो पानी से लदे हुए बादल उठाता है | बादलों की गरज उसकी हम्द के साथ उसकी पाकी बयान करती है और फ़रिश्ते उसकी हैबत से लरज़ते हुए उसकी तसबीह करते हैं | वह कड़कती हुई बिजलियों को भेजता है और (बसा-औक़ात) उन्हें जिसपर चाहता है ऐन उस हालत में गिरा देता है जब कि लोग अल्लाह के बारे में झगड़ रहे होते हैं | फ़िल-वाक़े उसकी चाल बड़ी ज़बरदस्त है | उसी को पुकारना बरहक़ है | रहीं वे दूसरी हस्तियाँ जिन्हें उसको छोड़कर ये लोग पुकारते हैं, वे उनकी दुआओं का कोई जवाब नहीं दे सकतीं | उन्हें पुकारना तो ऐसा है जैसे कोई शख्स पानी की तरफ़ हाथ फैलाकर उससे दरखास्त करे कि तू मेरे मुँह तक पहुँच जा, हालाँकि पानी उस तक पहुँचानेवाला नहीं | बस इसी तरह काफ़िरों की दुआएँ भी कुछ नहीं हैं मगर एक तीरे-बेहदफ़! वह तो अल्लाह ही है जिसको ज़मीन व आसमान की हर चीज़ तौअन व करहन सजदा कर रही है और सब चीज़ों के साए सुबह व शाम उसके आगे झुकते हैं | इनसे पूछो, आसमान व ज़मीन का रब कौन है?— कहो, अल्लाह | फिर उनसे कहो कि जब हकीकत यह है तो क्या तुमने उसे छोड़कर ऐसे माबूदों को अपना कारसाज़ ठहरा लिया है जो खुद अपने लिए भी किसी नफ़े व नुक़सान का इख़तियार नहीं रखते? कहो, क्या अंधा और आँखोवाला बराबर हुआ करता है? क्या रौशनी और तारीकियाँ यकसाँ होती हैं? और अगर ऐसा नहीं तो क्या इनके ठहराए हुए शरीकों ने भी अल्लाह की तरह कुछ पैदा किया है कि उसकी वजह से उनपर तखलीक़ का मामला मुश्तबह हो गया?— कहो हर चीज़ का खालिक़ सिर्फ़ अल्लाह

~~~~~

~~~~~

है और वह यकता है, सबपर ग़ालिब! अल्लाह ने आसमान से पानी बरसाया और हर नदी-नाला अपने ज़र्फ़ के मुताबिक़ उसे लेकर चल निकला | फिर जब सैलाब उठा तो सतह पर झाग भी आ गए | और ऐसे ही झाग उन धातों पर भी उठते हैं जिन्हें ज़ेवर और बरतन वगैरह बनाने के लिए लोग पिघलाया करते हैं | इसी मिसाल से अल्लाह हक़ और बातिल के मामले को वाज़ेह करता है | जो झाग है वह उड़ जाया करता है और जो चीज़ इनसानों के लिए नाफ़े है वह ज़मीन में ठहर जाती है | इस तरह अल्लाह मिसालों से अपनी बात समझाता है | जिन लोग ने अपने रब की दावत क़बूल कर ली उनके लिए भलाई है, जिन्होंने उसे क़बूल न किया वे अगर ज़मीन की सारी दौलत के भी मालिक हों और उतनी ही और फ़राहम कर लें तो ख़ुदा की पकड़ से बचने के लिए उस सबको फ़िदये में दे डालने पर तैयार हो जाएँगे | ये वे लोग हैं जिनसे बुरी तरह हिसाब लिया जाएगा और उनका ठिकाना जहन्नम है, बहुत ही बुरा ठिकाना |